سوال

(322) رخصتی سے قبل فوت ہوجانے والی کے حق مہر سے خاوند کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا کسی شخص سے نکاح ہوا، لیکن ابھی رخصتی نہیں ہوئی تھی کہ وہ فوت ہوگئی، اس کے کچھ زیورات ہیں جو خاوند نے اسے بطور حق مہر دیئے تھے، کیا اس کے ترکہ سے خاوند کو حصہ ملے گا یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی عورت کا نکاح ہوجاتا ہے تو وہ بیوی بن جاتی ہے خواہ اس کی رخصتی نہ ہوئی ہو، اس کے لیے بیوی کے حقوق ثابت ہوجاتے ہیں، اسی طرح جس سے نکاح ہوا ہے وہ اس کا خاوند بن جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی فوت ہوجائے تو ایک کو دوسرے کا وارث بنایا جائے گا۔ صورت مسؤلہ میں خاوند نے جو زیورات بطور حق مہر دیئے ہیں ان میں سے نصف کا حقدار اس کا خاوند ہے اگرچہ رخصتی نہیں ہوئی، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ [1]

’’تمہاری بیویاں جو مریں اور ان کی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے ان کے ترکہ سے نصف ہے۔‘‘

اگر مرنے والی لڑکی کا کوئی وارث ہے تو باقی ماندہ مال اسے دیا جائے گا، بصورت دیگر اسے بیت المال میں جمع کرادیا جائے کیونکہ جس مال کا کوئی معین مالک نہ ہو اسے بیت المال میں جمع کرادیا جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء/۴: ۱۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:282

محدث فتویٰ